REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۲۷ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ؛ ۷ امان ۱۳۳۸ ہش ؛ ۷ مارچ ۱۹۵۹ء ؛ نمبر ۵۶

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۶ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق بذریعہ ڈاک آج کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

فوجی معاہدوں کے نتیجہ میں اشتراکیت کا سیلاب بڑی حد تک رک گیا ہے

دارالعوام میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن کا بیان

لنڈن ۶ مارچ ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے کل دارالعوام میں بغداد پیکٹ اور "سیٹو" کی مخالفت کا جواب دیتے ہوئے اس الزام کی تردید کی کہ یہ فوجی معاہدے محض ایٹمی حملوں کے خوف کے باعث کئے گئے ہیں۔ آپ نے کہا ان معاہدوں کا مقصد اشتراکی جارحیت کو روکنا ہے۔ اور مجھے خوشی ہے کہ ان معاہدوں کے نتیجہ میں کمیونزم کے سیلاب کو بڑی حد تک روک لیا گیا ہے ؛

پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

کراچی ۶ مارچ نئے صدر کے انتخاب کے لئے مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۲۹ اور ۳۰ مارچ کو کراچی میں طلب کر لیا گیا ہے مسلم لیگ کے سابق صدر سردار عبدالرب نشتر ۱۴ فروری کو رحلت فرما گئے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد پاکستان مسلم لیگ کے آئین کے تحت ۴۵ روز کے اندر نئے صدر کے انتخاب کے لئے پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس طلب کرنا ضروری تھا توقع ہے کہ لیگ کونسل کے اجلاس سے ایک دو روز قبل پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی منعقد ہوگا ؛

مغربی پاکستان کا بجٹ

لاہور ۶ مارچ ۔ مغربی پاکستان اسمبلی کا بجٹ سیشن ۱۴ مارچ سے لاہور میں شروع ہو رہا ہے۔ سنہ ۵۹-۵۸ کے لئے بجٹ اسی روز پیش کر دیا جائیگا ضمنی مطالبات زر ۱۵ مارچ کو پیش ہوں گے۔ اور عام بحث ۱۶ اور ۱۷ مارچ کو ہوگی ۱۸ اور ۱۹ مارچ کو مطالبات زر پر اور ۲۰ مارچ کو ضمنی مطالبات زر پر رائے شماری ہوگی۔

کراچی میں ہولناک آتشزدگی ۔ متعدد افراد ہلاک

کراچی ۶ مارچ ۔ کراچی کا انتہائی گنجان آباد تجارتی مرکز ۔ بوری بازار ۔ کل شام زبردست آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ اس میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے اور کئی عمارتیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ آگ آتشبازی کی ایک دوکان سے شروع ہوئی۔ اور آناً فاناً سارے علاقہ میں پھیل گئی۔ آتشبازی کی دوکان میں آگ لگنے سے زبردست دھماکے ہوئے اور لوگ سراسیمگی کے عالم میں اپنی جانیں بچانے کے لئے بھاگنے لگے۔ نصف گھنٹے کے اندر سارا بوری بازار ایلفنسٹن سٹریٹ اور وکٹوریہ سٹریٹ کے تمام فیشن ایبل تجارتی مرکز بند ہو گئے۔ اور سڑکوں پر ہر طرف خوفزدہ لوگوں کا ہجوم نظر آ رہا تھا

تھل کے علاقہ میں ایک لاکھ افراد کی آبادکاری

لاہور ۶ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ تھل کے علاقہ میں اٹھارہ ہزار کنبوں کے تقریباً ایک لاکھ افراد کو آباد کیا جا چکا ہے۔ اب تک تین لاکھ ۲۸ ہزار ایکڑ اراضی زیر کاشت لائی گئی ہے

میٹرک کی نئی ڈیٹ شیٹ

لاہور ۶ مارچ ۔ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان ۲۶ مارچ سے شروع ہو رہا ہے۔ اس امتحان کے لئے نئی ڈیٹ شیٹ جاری کی گئی ہے۔ ماہ رمضان کے پیش نظر یہ کوشش کی گئی ہے کہ حتی الوسع کسی طالب علم کو دن میں دو پرچے ...

نئی عراقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

بغداد ۶ مارچ ۔ جنرل نوری السعید کی زیر قیادت عراق کی نئی کابینہ نے کل شاہ فیصل کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ جنرل نوری نے عبدالوہاب مرجان کے مستعفی ہو جانے کے بعد پرسوں نئی کابینہ بنائی تھی۔

— سنگاپور ۶ مارچ ۔ انڈونیشی باغیوں کے دارالحکومت پاڈانگ ۔ میں دو دن کی موسلا دھار بارش کے باعث شدید سیلاب آ گیا

خانہ کعبہ کی مرمت کا کام مکمل ہو گیا

کام کی تکمیل پر شاہی محل میں وسیع پیمانے پر دعوت کا اہتمام

جدہ ۶ مارچ ۔ خانہ کعبہ کی مرمت کا کام جو گذشتہ ماہ شروع ہوا تھا اس اتوار کے روز پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس کام کی تکمیل پر باقاعدہ ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں شاہ سعود نے ریاض سے وہاں حاضر ہو کر شرکت کی۔ شاہ سعود نے خود اپنے ہاتھ سے دیواروں پر کچھ روغن کیا۔ اس تقریب میں بیرونی ملکوں کے سفارتی نمائندے بھی شریک ہوئے۔ دوسرے دن شاہ سعود نے شاہی محل میں ایک وسیع دعوت کا اہتمام کیا جس میں وہ تمام مزدور معمار اور انجینئر شریک ہوئے۔ جنہوں نے مرمت کے کام میں حصہ لیا تھا ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ مارچ ۱۹۵۸ء

قربانیوں کی بنیادی اینٹ

مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق ۲۲ لغایت ۲۸ مارچ ۱۹۵۸ء کو ہفتہ تحریک وصیت منانے کا اعلان احباب الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔

تحریک وصیت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی اشاروں کے مطابق جاری فرمائی تھی۔ اس لئے یہ تحریک جماعت احمدیہ کی قربانیوں کی گویا بنیادی اینٹ ہے۔ الوصیت میں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف ہے۔ اس تحریک کے مکمل کوائف بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس تحریک کے وہ دوررس نتائج جو آخر میں برآمد ہونے ہیں اپنی تصنیفات "نظام نو" اور "انقلاب حقیقی" میں واضح فرمائے ہیں۔

اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جس نے دیگر باتوں کی طرح رزق کی تقسیم کا وہ کامل ترین نقشہ پیش کیا ہے۔ جس سے نہ صرف تمام انسانوں کی مادی حیات کی بقا کو قائم رکھنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ بلکہ تقویٰ کے اصولوں کو بھی تقویت پہنچتی ہے۔ اور ایک ایسا معاشرہ قائم ہوتا ہے جس سے انسانی ضروریات کی بہم رسانی کی باہمی جنگ ختم ہو کر دنیا میں جنت کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔

اسلام اس بات کو نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ تاکید کرتا ہے کہ جو انسان اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کو رزق کے ذرائع سے جو اللہ تعالیٰ نے مہیا کئے ہیں پوری پوری طرح متمتع اور مستفید ہونے کا حق ہے۔

اسلام ایک طرف تو ہر انسان کو یہ حق دیتا ہے۔ کہ وہ اپنی پیداواری قوتوں کا صحیح استعمال کر کے ان ذرائع سے بقدر کوشش خود متمتع ہو اور دوسری طرف وہ اس پر یہ فرض عائد کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی کمائی کا مال جو اس کی ذاتی ضروریات سے زائد ہو۔ ایسے کاموں میں صرف کرے جن سے دوسرے انسان بھی مستفید ہوں۔

دوسرے لفظوں میں اسلام انسان کو حق دیتا ہے۔ کہ اپنی قابلیت کے مطابق جتنی چاہے دولت پیدا کرے۔ اور اس کو اپنے صحیح ذاتی کام استعمال میں لائے۔ لیکن وہ خرچ میں نہ تو اسراف کی اجازت دیتا ہے۔ اور نہ اپنے نفس پر ظلم کی۔ وہ اس کو حق دیتا ہے۔ کہ اپنی کمائی ہوئی دولت کو اپنے نفس کی جائز ضرورتوں پر استعمال کرے۔ لیکن وہ عیاشیوں کی اجازت نہیں دیتا۔ اور نہ اکتناز کی اجازت دیتا ہے۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ باقی مال انسانوں کی اجتماعی بہبودی پر خرچ کرو۔ وہ ایسے امراء پیدا نہیں کرنا چاہتا جو صرف نفس کے بندے ہوں اور جو تمام دولت سمیٹ کر بیٹھ جائیں۔ اور قوم کے باقی افراد ان کے غلام بنکر رہ جائیں بلکہ وہ ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جس میں ہر انسان کی اولین ضروریات پوری ہوں۔ اور جہاں تک رزق کا سوال ہے ایک معتدل صورت ظہور میں آئے۔

یہ وہ آخری مقصد ہے۔ جو وصیت سے حاصل ہوتا ہے۔ وصیت کا

(باقی دیکھیں صفحہ ۵)

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مصروفیات

از مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

کراچی یکم مارچ ۵۸ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ظہر و عصر کی نمازوں کے لئے تشریف لائے۔ اور دونوں نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں نماز کے بعد حضور نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اور پھر کافی دیر تک احباب سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ ۵½ بجے شام مجلس انصار اللہ کراچی نے حضور کے اعزاز میں عصرانہ پیش کیا۔ اس دعوت کا انتظام حضور کی کوٹھی بیت الفضل میں ہی کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر زعیم اعلےٰ مکرم مولوی عبدالحمید صاحب نے مجلس انصار اللہ کراچی کی طرف سے حضور کی خدمت میں مجلس کی کارگزاری کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تمام زعماء اور عہدیداران کا حضور سے تعارف کروایا گیا۔ اور حضور نے سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں مکرم شیخ خادم حسین صاحب نے حضور کی آمد کی خوشی میں اپنی ایک نظم پڑھ کر سنائی اور پھر حضور نے دعا فرمائی۔

کراچی ۲ مارچ ۵۸ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیریت ہیں۔ آج حضور نے دس بجے صبح اپنی کوٹھی بیت الفضل میں جماعت احمدیہ کراچی کے تمام افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ہر ایک کو مصافحہ کا موقعہ عنایت فرمایا۔ اس ملاقات پر ڈیڑھ گھنٹہ صرف ہوا۔ ظہر و عصر کی نمازیں حضور نے حسب معمول جمع کر کے پڑھائیں۔ اور نماز کے بعد کافی دیر تک حضور مختلف احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ رات کو مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے حضور اور حضور کے اہلبیت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ آج رات حضور معہ اہل بیت و خدام سندھ تشریف لے جا رہے ہیں۔

آئندہ ڈاک کا پتہ:۔

"ناصر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع تھرپارکر" ہوگا۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ جلسہ

دو پیرامونٹ چیف اور بعض گورنمنٹ کے افسران کی شرکت ۲ افراد کا قبولِ اسلام

تحریک جدید کے وعدے اور وصولی عربی مشنری سکول کیلئے ۳۰۰ پونڈ کے وعدے اور وصولی!

(از مکرم قاضی مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

شاد صاحب نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

سب سے بڑھ کر ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے صحابہ کو بھی مختلف قسم کے عذابوں اور تکالیف میں مبتلا کیا گیا۔ کیوں؟ محض اس وجہ سے کہ وہ قرآن کے سنہری اصولوں اور خدا تعالیٰ کے پیش کردہ بہترین احکام و قواعد کی تبلیغ کرتے تھے اور لوگوں کو دعوت دیتے کہ وہ ان احکام کو اپنی زندگیوں پر چسپاں کریں۔ اور اپنی زندگیوں اور اپنے طور و طریق کو ان کے مطابق ڈھالیں۔

آج ذرا نظر اٹھا کر دیکھئے دنیا میں ایک تہائی آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہ اسی تبلیغ ہی کا نتیجہ اور شیریں ثمر ہے۔ پس اگر ہم بھی ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں تبلیغ کرنی ہو گی۔ ہمارے راستے میں تکالیف کے پہاڑ ٹوٹیں گے۔ تکالیف کے بحر ذخار آئیں گے۔ کوئی ہمیں قتل کرنے کی کوشش کرے گا۔ کوئی ہمیں مارے اور پیٹے گا۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کے پیارے انبیاء نے ان امور کی پرواہ نہ کی تو ہم کون سی اعلیٰ مٹی کے ہیں کہ ہم ایسا نہ کریں۔ ہمیں اس وقت تک ہر قوم تک پہنچنا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانا ہے جب تک تمام دنیا اسلام کے جھنڈے تلے جمع نہ ہو جائے۔ خدا تعالیٰ نے اس وقت اپنے پیارے مرسل حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ دنیا نے پہلے انبیاء کی مخالفت کی۔ آنحضرت جیسے اولوالعزم نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کو نہ چھوڑا تو یہ تو ان کے غلام تھے ان کو کیسے چھوڑا جا سکتا تھا۔ آپ پر مصائب کے پہاڑ توڑے گئے۔ آپ پر قتل کے مقدمات چلائے گئے۔ آپ پر پتھراؤ کیا گیا۔ مگر اس خدا کے شیر نے ان امور کی کبھی پرواہ نہ کی اور اپنا کام کرتا رہا۔ جس کا نتیجہ آج ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ مگر ابھی دنیا میں ہماری تعداد آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ ہمیں ترقی کرنا ہے اور پھیلنا ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم تبلیغ کے لئے دوسروں تک پہنچیں۔ ان کو اپنا ہم خیال اور ہم سخن بنائیں اور ان کو دعوتِ احمدیت دیں۔

تبلیغ کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس سے اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے جب تک اپنا نمونہ اچھا نہ ہو دوسروں کو تبلیغ نہیں کی جا سکتی۔ ورنہ اوروں کو نصیحت خود را میاں فضیحت والا محاورہ صادق آئے گا۔ اس لئے تبلیغ کے ذریعہ اپنا نمونہ بھی ٹھیک کرنے کی توفیق ملتی ہے اور ہر ایک کا بڑا ذاتی اور انفرادی فائدہ ہے۔ اسی طرح تبلیغ کے ذریعہ وہ کمزور دوستوں جو ابھی اپنے اقدام پر پوری طرح مضبوط اور ثابت نہیں ہیں ان میں اپنے نمونہ کو بہترین دیکھ کر قوت اور توانائی پیدا ہو جائیگی۔ اور ان کے گرنے کا احتمال باقی نہ رہیگا۔ پس تبلیغ قوموں کی ترقی کے لئے بہترین ذریعہ اور تبلیغ نہ کرنے کا نتیجہ زوال ہے۔

محترم شاد صاحب کی تقریر پر ریمارکس کرتے ہوئے صدر محترم مسٹر دین نے حاضرین کی توجہ اس طرف مبذول کرائی۔ کہ یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ کیا دنیاوی اور کیا دینی ہر قسم کے معاملہ اور ہر قسم کی ترقی کے لئے تبلیغ کی انتہائی ضرورت ہے۔ کوئی دنیاوی یا دینی سوسائٹی یا جماعت اس وقت تک ترقی اور کامیابی حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ دوسروں کو اپنے خیالات کی بہتری اور برتری کو نہ منوا سکے اور ان پر یہ اثر نہ ڈال سکے کہ ان خیالات کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے میں ہی فائدہ ہے۔

اس کے بعد خاکسار نے نبوت کے مسئلہ پر تقریر کی۔ اور قرآن کریم و احادیث نبویہ کی روشنی میں مسئلہ نبوت کے متعلق جماعت احمدیہ کے مسلک کو واضح کیا۔

خاکسار کی تقریر کے بعد محترم صدر صاحب نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ جب حضور کامل اور اتم ہیں تو حضور کی پیروی بھی کامل اور اتم نتائج کی حامل ہونی چاہیئے۔ ایک کامل استاد کا شاگرد بھی کامل ہونا چاہیئے۔ اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شاگرد ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وصیّت کی اہمیّت

اس کام میں سبقت کرنیوالوں پر ابد تک خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہونگی

"خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض خفیف خفیف امتحان بھی رکھے ہوئے تھے۔ جیسا کہ یہ بھی دستور تھا کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی قسم کا مشورہ نہ لے جب تک پہلے نذرانہ داخل نہ کرے۔ پس اس میں بھی منافقوں کیلئے ابتلاء تھا۔ ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا اور اس سے ان کی پردہ دری ہو گی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آ رہے ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہیگا کہ کاش! میں تمام جائیداد منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیدیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہو گا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعتِ دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے۔ ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡھُدٰی

(الوصیت صفحہ ۳۳-۳۴)

آنریبل چیف گامانگا صاحب کی آمد

اس دوران میں محترم پیرامونٹ چیف گامانگا صاحب تشریف لائے جو جماعتہائے سیرالیون کے نائب صدر اور جماعت کے امور میں بہت دلچسپی لینے والے ہیں۔ ان کی آمد پر ان سے درخواست کی گئی کہ وہ بھی کچھ کہیں۔ اگرچہ دوسرے اجلاس میں ان کی باقاعدہ تقریر بھی تھی۔ بہر حال چونکہ یہاں کے لوگ پیرامونٹ چیفس کی زیادہ قدر کرتے ہیں۔ اور جو کچھ وہ کہیں اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے اس مناسبت سے انہوں نے اپنی زبان یعنی مینڈے Mende میں تقریر کی۔ جس کا خلاصہ قارئین پیش کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ نے اسلام کی ترقی کے متعلق بتایا کہ اسلام یہاں کیسے پھیلا۔ یہ ایک مانا ہوا امر ہے۔ کہ سیرالیون کے اصل باشندے بالکل بے دین تھے۔ اور ان میں کوئی بھی مذہب رائج نہیں تھا۔ نہ ہی عیسائیت کے پیرو پائے جاتے تھے اور نہ ہی اسلام کے کیا بلحاظ مذہب اور کیا بلحاظ عادات و اطوار اور مادی ترقی کے یہ علاقہ انتہائی پس ماندہ علاقوں میں سے گردانا جاتا تھا۔ لیکن دوسری طرف فرانسیسی مقبوضات میں مسلمانوں کی کثرت تھی۔ چنانچہ ٹمنی فولا مڈنگا وغیرہ اقوام جو تمام کی تمام مسلمان تھیں۔ فرانسیسی مقبوضات کے ہی باشندے تھے۔ ٹمنی لوگ ایک حد تک منظم اور بڑی حد تک جنگجو لوگ تھے۔ انہوں نے مناسب جانا کہ کوئی اور مقام ڈھونڈنا چاہیئے۔ جہاں وہ آزادی سے رہ سکیں۔ چنانچہ انہوں نے سیرالیون پر حملہ کیا اور اس کے اصل باشندوں کو شکست دیتے ہوئے انہیں جنوب کی طرف دھکیلتے ہوئے آپ شمالی علاقہ کے مالک بن گئے۔ چونکہ ان میں سے اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ وہ اس قبضہ کے بعد مختلف اطراف میں پھیل گئے۔ اس طرح سیرالیون میں اسلام کی بنیاد پڑ گئی اور اسلام پھیلنا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ مسلمانوں کی کثرت ہو گئی۔ اس کے بعد انگریزوں نے قدم رکھا اور انہوں نے اپنے سکولوں وغیرہ کے ذریعہ عیسائیت کی اشاعت کی بعض ٹمنی چیفوں نے ان کے خلاف تلوار بھی اٹھائی۔ مگر بالآخر شکست کھائی۔

ایک جھوٹے خونی مہدی کا انجام

انہیں امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک ٹمنی شخص جس کا نام جیدرا تھا نے اپنے خونی مہدی ہونے کا دعوےٰ کیا چونکہ لوگ پہلے ہی ایک ایسا انسان چاہتے تھے۔ جو انگریزوں کے خلاف نبرد آزما ہو انہوں نے جب اس کو دیکھا تو منظم ہونا شروع کر دیا جیدرا نے بہت سے انگریزوں کو قتل بھی کیا۔ مگر چند سالوں کی کشمکش کے بعد انگریزوں نے موقعہ پاکر اس کو قتل کر دیا اور اس طرح اس جھوٹے مہدی کا خاتمہ ہو گیا

اس کے بعد ۱۹۳۷ء میں احمدیت کی سیرالیون میں آمد ہوئی۔ چنانچہ اس سال خاکسار نے بھی احمدیت قبول کر لی اگرچہ میں پہلے عیسائی تھا۔ لیکن احمدیت کے اصول و قوانین نے مجھے از حد متاثر کیا۔ حتیٰ کہ میں نے احمدیت قبول کر لی۔ یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر حقیقی طور پر گامزن ہے اور یہی وجہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے مجھے توفیق دی کہ میں اس جماعت کا ایک فرد ہونے کا فخر حاصل کروں۔ خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس دنیا میں مبعوث فرمایا۔ محض اسلئے کہ وہ نور محمدی کو دنیا کے کونوں تک پہنچائیں یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کی برکات و فیوض کا نتیجہ ہے کہ آج اسلام دنیا کے ہر گوشہ میں ترقی کر رہا ہے اور دشمنان اسلام شکست خوردہ نظر آ رہے ہیں۔ (باقی)

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے پیشکار

ایک حوالہ کے متعلق استفسار

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ پیغام صلح ۲۷ر فروری ۱۹۵۸ء کے شمارہ میں زیر عنوان "میاں صاحب کا دعوےٰ مصلح موعود" اداریہ میں لکھتے ہیں۔ کہ میاں صاحب نے خلیفہ بننے سے پہلے لکھا:

"ان الہامات سے (جو اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں درج ہیں) یہ مراد نہ تھی۔ کہ حضرت اقدس کے لڑکا ہو گا بلکہ یہ مطلب تھا کہ آئندہ زمانہ میں تیری نسل سے پیدا ہو گا۔ جو خدا کے نزدیک گویا تیرا ہی بیٹا ہو گا"۔

(دیکھو اشتہار "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے")

مکرم جناب ایڈیٹر صاحب اخبار پیغام صلح کے اداریہ کا جواب لکھنے سے پیشتر میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس حوالہ کے متعلق ان سے دریافت کروں کہ یہ عبارت رسالہ "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" کے کس صفحہ کی ہے۔ جس میں "ان الہامات سے" کے بعد یہ تشریحی عبارت جو بریکٹ میں دی گئی ہے یعنی (جو اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں درج ہے)۔ اس رسالہ کے کس صفحہ پر درج ہے۔ میں نے رسالہ مذکور کو بغور پڑھا ہے۔ مجھے یہ تشریحی عبارت کہ "ان الہامات سے" مراد اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کے الہامات ہیں کہیں نظر نہیں آئی اور نہ اس عبارت سے پہلے انہو اشتہار ۲۰ فروری کے ۱۸۸۶ء کے الہامات مندرج ہیں اسلئے میں مکرم جناب ایڈیٹر صاحب کا ممنون ہونگا اگر وہ اخبار پیغام صلح کی قریب ترین اشاعت میں رسالہ "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" کا وہ صفحہ بتا دیں جس پر یہ تشریحی عبارت درج ہے۔ کہ "ان الہامات" سے مراد ان کا منشاء یہ وہ الہامات ہیں جو اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں مندرج ہیں اور اگر وہ ایسا نہ کر سکیں تو بذریعہ اخبار یہ اعلان کریں کہ میں نے یہ بات مؤلف رسالہ "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" کی طرف غلط طور پر منسوب کی تھی۔

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور کے زیر اہتمام

جرمن نو مسلم مسٹر دتلف خالد کی تقریر

مورخہ ۲۷ر فروری ۱۹۵۸ء بروز جمعرات بوقت ۴½ بجے شام محترم چوہدری صفدر علی صاحب ایڈووکیٹ لائلپور کی کوٹھی کے دالان میں احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور کا ایک خصوصی اجلاس۔ چوہدری اللہ بخش صاحب بی اے (فائنل) پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں جرمن نو مسلم مسٹر دتلف خالد کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ تلاوت کلام مجید اور نظم خوانی کے بعد جو بالترتیب مظفر احمد صاحب اور جمیل احمد صاحب نے فرمائی۔ پریذیڈنٹ صاحب نے معزز مہمان کی تشریف آوری پر ممبران ایسوسی ایشن کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا۔ اور آپ کا پر خلوص استقبال کیا۔ آپ نے حاضرین سے معزز مہمان کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ آپ مغربی جرمنی کے رہنے والے ہیں ۱۳ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ اور آجکل مرکز احمدیت میں دینی تعلیم کی تکمیل فرما رہے ہیں۔ تا واپس جاکر اپنے ملک میں تبلیغ اسلام کر سکیں۔

ازاں بعد معزز مہمان کی تقریر شروع ہوئی آپ نے اپنی ۴۵ منٹ کی تقریر میں جرمنی کے مذہبی انحطاط، عیسائیت کی قابل نفرت رہبانیت اور سنجیدہ طبقے پر اس کے رد عمل کی تفصیل کو نہایت دلنشین انداز میں بیان کیا۔ آپ نے بتایا کہ مغربی جرمنی میں ہر معقول اور ذہین شخص عیسائیت سے بیزار ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اسلام میں جو سب سے زیادہ دلکشی نظر آئی اور جس کی وجہ سے اسلام میں میرا ایمان پختہ سے پختہ تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اسلام میں رہبانیت کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام ہر بات کو معقولیت اور منطق کی کسوٹی پر پرکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ ہر وہ شخص جس کو قدرت نے دل و دماغ کی صلاحیتیں ودیعت فرمائی ہیں۔ اسلامی تعلیم سے اطمینان قلب حاصل کر سکتا ہے آپ نے بتایا کہ میرا اپنا تجربہ ہے کہ اسلامی تعلیم کا جس قدر تفصیل سے اور قریب سے مطالعہ کیا جائے۔ اسی قدر انسان علم اور عرفان میں ترقی کرتا ہے۔ اور اس کا ایمان اور زیادہ پختہ ہوتا چلا جاتا ہے

معزز مہمان کی تقریر کے بعد صاحب صدر نے حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا حاضرین میں غیر احمدی طلباء پروفیسر صاحبان اور معززین کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ بعد دعا یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(جنرل سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور)

نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غیر مبائعین

(از مکرم محمد عیسےٰ جان صاحب کوئٹہ)

جب سے غیر مبائعین خلافت کی نعمت غیر مترقبہ سے محروم ہوئے ہیں اور الگ ہو کر اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی ہے وہ بتدریج احمدیت سے بھی دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ایک وقت تھا جبکہ وہ حضرت اقدسؑ کی شان میں لکھتے ہیں۔

"آپ مدعی رسالت ہیں اور آپ کا دعویٰ دعویٰ رسالت ہے"

(ریویو آف ریلیجنز)

مگر اب حضور کے متعلق ان کا انداز تحریر یہ ہے کہ :-

"آپ قادیان کے ایک گوشہ نشین زاہد تھے اور ابتداء سے آخر تک علی الاعلان حنفی المذہب تھے"

(تحریک احمدیت)

پھر حضورؑ کے زمانۂ حیات میں یہ حضور کو "علیہ السلام" لکھتے تھے۔ بعد میں حضرت مرزا صاحب علیہ الرحمۃ اور اب ان کی نئی پود صرف "مرزا صاحب" پر ہی اکتفا کرنے لگی ہے۔ چنانچہ ان کی کتاب "قول سدید" صفحہ اوّل پر "ایک وضاحت" کے ماتحت اس کتاب کا مصنف لکھتا ہے

"مقالہ ہذا میں ہر جگہ "مرزا صاحب" سے مراد مجدد چہاردہم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں"

اس وضاحت سے کون کہہ سکتا ہے کہ اب ان کے دلوں میں حضرت اقدسؑ کا پہلا سا احترام باقی رہ گیا ہے۔ حضرت اقدسؑ کے ساتھ عقیدت اور محبت میں یہ تدریجی کمی صاف ظاہر کرتی ہے کہ یہ لوگ احمدیت سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

الفضل ۷ دسمبر میں میرا ایک مضمون بعنوان "تبدیلی عقائد اور غیر مبائعین" شائع ہوا تھا اس کو پڑھ کر بعض خطوط موصول ہوئے جن میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضور اس لئے حقیقی نبی نہیں ہو سکتے کہ آپ کو نبی کا نام دیا گیا ہے اور حضرت اقدسؑ نے اپنی نبوت کو مجازی فرمایا ہے اور حقیقی نبی ہونے کا آپ نے انکار فرمایا ہے۔

یہ تمام شبہات دراصل حضرت اقدسؑ کی کتب سے عدم واقفیت کا نتیجہ ہے۔ ورنہ حضور نے اپنی نبوت کے اثبات میں کوئی دلیل ایسی نہیں چھوڑی جس سے آپ کی نبوت قطعی اور یقینی طور پر ثابت نہ ہوتی ہو۔ اگر صرف نام کا پانا نفی نبوت پر دلالت کرتا ہے تو پھر حضرت اقدسؑ کا "مسیح موعودؑ" اور "امتی" ہونا بھی ثابت نہیں کیا جا سکتا کیونکہ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں :-

(۱) "حدیث اور میرے الہام میں جیسا کہ میرا نام نبی رکھا گیا ہے ایسا ہی میرا نام امتی رکھا گیا ہے"

(۲) "اُسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اُسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے"

پس یہ بات سرے سے ہی غلط ہے کہ نام کا پانا حقیقت پر دلالت نہیں کرتا۔ اور اگر اس استدلال کو درست تصور کیا جائے تو پھر مندرجہ بالا عبارتوں کے مطابق آپ کو حقیقی طور پر مسیح موعود نہیں (نعوذ باللہ) پیش کیا جا سکتا۔ حضرت اقدسؑ کی بہت سی تحریریں دعویٰ نبوت کے متعلق ایسی بھی ہیں جن میں نام پانے کا ذکر نہیں ہے مثلاً حضور فرماتے ہیں۔

(۱) "میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں۔ مجھ سے پہلے سینکڑوں نبی آ چکے ہیں"

(الحکم ۱۹۰۵ء)

(۲) "اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے آ سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی بھی ہوں اور نبی بھی"

(تجلیات الٰہیہ)

(۳) "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں"

(بدر ۱۹۰۸ء)

(۴) "میں رسول اور نبی ہوں"

(چشمہ معرفت)

اگر اب بھی کوئی کہے کہ حضورؑ نبی نہیں تو اس کا کیا علاج ہو سکتا ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

مکرم منشی سبحان علی صاحب کاتب عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

مطلب یہ ہے کہ ہر احمدی اپنی آمدنی اور جائداد کی وصیت کرے کہ اس کا اتنا حصہ مرکز کو ادا کیا جائے۔ جو ان تجاویز کے مطابق مرکز خرچ کرے گا جو فی الوقت اس نے اس روپیہ کو خرچ کرنے کے لئے مقرر کر رکھی ہیں۔ جماعت احمدیہ چونکہ احیائے اسلام اور تبلیغ دین کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس لئے ابتدا وہ ایسا روپیہ انسان کی سب سے بڑی ضرورت یعنی اسلامی تعلیمات کو پھیلانے میں صرف کر رہی ہے۔ اگرچہ یہ روپیہ کسی قدر بعض دوسری اجتماعی باتوں میں بھی صرف ہوتا ہے۔ لیکن فی الوقت جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ روپیہ مخصوص طور پر تبلیغ دین پر ہی زیادہ تر صرف ہو رہا ہے۔ لیکن جوں جوں وصیت کا سلسلہ توسیع پذیر ہوتا جائیگا تو جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی تصنیفات میں اس کی تشریح کی ہے۔ یہ روپیہ انسانی ضروریات زندگی میں توازن پیدا کرنے میں بھی رفتہ رفتہ کار آمد ہو گا اور ایسا معاشرہ نشوونما دینے میں ممد و معاون ثابت ہو گا جو اسلام کی منزل مقصود ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہم نے وصیّت کو احمدیوں کی قربانیوں کی بنیادی اینٹ کا نام دیا ہے۔ وصیّت کے ذریعہ حاصل کردہ مال ایک نہایت عظیم مقصد کے حصول کے لئے خرچ ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص اس میں حصہ لیتا ہے وہ اس عظیم عمارت کا معمار سمجھا جائے گا جو وصیت کے ذریعہ آخرکار تیار ہونی ہے اور ظاہر ہے کہ کسی عمارت میں جو ابتدائی اینٹیں لگائی جاتی ہیں وہ عمارت کے قیام کا ضامن ہوتی ہیں۔ اس لئے آج جو دوست اس میں حصّہ لینے کے لئے آگے آتے ہیں گویا وہ اس عمارت کے بانی ہیں اور ان کا اجر بعد میں آنے والوں سے بدرجہا زیادہ ہے

ہفتہ تحریک وصیت اس لئے منایا گیا ہے کہ احباب کو زیادہ سے زیادہ اس تحریک سے واقفیت کرائی جائے اور ہر احمدی کو اس تحریک میں شامل کرنے کے لئے ترغیب دی جائے۔ از روئے اسلام بے شک یہ ایک طوعی تحریک ہے اور ہر شخص کو اختیار ہے کہ وہ اپنی خوشی سے اس میں حصّہ لے یا نہ لے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب امام وقت کسی طوعی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے تو اس کی آواز پر لبیک کہنا بھی جزو ایمان ہوتا ہے اور ہر شخص جو اس آواز پر لبیک کہتا ہے صحیح معنوں میں وہی مومن کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔ اور جب ایسی تحریک کی وضاحت کر دی گئی ہو اور انسان اس کو سمجھ لے تو اس سے انحراف یقیناً کمی ایمان کی نشانی ہے۔ اس لئے جو شخص تحریک وصیّت میں حصّہ نہیں لے رہا۔ اس کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیئے۔

امراء و صدر صاحبان کا فرض بسلسلہ وعدہ جات تحریک جدید

"پس اے عزیزو تم احمدیوں میں کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس تحریک میں شامل نہ ہو۔ اور کوئی ایسا نہ ہونا چاہیئے جو وعدہ کر کے اس میں کمزوری دکھلائے"

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے اس روح پرور خطاب کے پیش نظر جائزہ لیا جائے کہ جماعت میں کوئی ایسا شخص تو نہیں رہ گیا جو ابھی تک تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم ہو؟ امراء و صدر صاحبان اطفال، خدام، انصار اور اماء اللہ کے ذریعہ حضور کی اس مقدس آواز کو جماعت کے ہر فرد کے کانوں تک پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اموال کو چھپانا

عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ قُلْنَا إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ۔ قَالَ لَا۔ (مشکوٰۃ)

بشیر بن خصاصہ نے بیان کیا۔ ہم نے رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا کہ زکوٰۃ لینے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں۔ تو کیا ہم اپنے مالوں میں سے اسی قدر چھپا لیا کریں جس قدر کہ وہ زیادتی کرتے ہیں؟ فرمایا ہرگز نہیں"

زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اموال کو چھپانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ پس جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے اموال میں کشائش بخشی ہے ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے مال پر پوری زکوٰۃ ادا کیا کریں۔ اور کوئی حصہ مال کا چھپایا نہ کریں۔

(ناظر بیت المال)

زعماء اصحاب انصار اہتمام فرماویں

نئے دستور اساسی انصار کی رُو سے مجالس انصار کے زعماء اصحاب کی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ مرکز میں آنا ضروری ہے۔ تا مرکز ان کی مساعی سے باخبر رہے اور رفتار ترقی کا اندازہ کر سکے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا تاکیداً گذارش ہے۔ کہ براہ مہربانی ہر ماہ کی کارگزاری کی رپورٹ آئندہ ماہ کی ۵ تاریخ تک دفتر مرکزیہ مجلس انصار اللہ میں بھجوا دی جایا کرے۔

اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے یہ رپورٹ موصول ہوتی ہے۔

(قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

شاندار کامیابی

میرے دوست چوہدری غلام رسول اعجاز صاحب کیپٹن آف روئنگ کلب کالج آف اینمل ہسبنڈری لاہور نے ۵۸/۳/۲۰ کو دریائے راوی پر ویسٹ پاکستان روئنگ ٹورنامنٹ میں سو میٹری ورس دوڑ ایک منٹ میں طے کر کے ویسٹ پاکستان روئنگ کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ احباب اس کی آئندہ ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خالد محمود لاہور)

درخواست دعا

عرصہ سات ماہ سے مَیں مقدمہ میں ماخوذ ہوں۔ احباب کرام اور قادیان کے درویشوں سے باعزت بریت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

محمد صادق سٹور کیپر

از لمبہ

کتاب "تحقیق واقعات کربلا" کی فوری ضرورت

نظارت اصلاح و ارشاد کو منشی خادم حسین صاحب بھیروی رضی اللہ عنہ کی مشہور تالیف "تحقیق واقعات کربلا" کے دونوں حصص درکار ہیں۔ جن دوستوں کے پاس موجود ہوں وہ نظارت کو فوراً عاریۃً ارسال فرمادیں۔ استفادہ کے بعد شکریہ کے ساتھ واپس کر دی جائے گی۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے دو انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے۔ جن کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلق دوسرے فرائض کی سرانجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب کتاب میں دسترس رکھنا ضروری ہے۔ پختہ عمر مولوی فاضل یا میٹرک پاس کو ترجیح دی جائیگی ابتدائی تنخواہ -/۵۰/ روپے ماہوار علاوہ گرانی الاؤنس ہوگی۔ پہلے ایک سال کا عرصہ ملازمت امتحانی ہوگا۔ تسلی بخش کام کی صورت میں سال کے بعد ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں منتقل ہو سکیں گے۔

خواہشمند احباب مقامی جماعت کے عہدہ داران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں۔

صدر انجمن کے کارکنان بھی اپنے افسر صیغہ کی اجازت سے درخواست دے سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں یکم اپریل تک یہاں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائیگی۔

(ناظر بیت المال)

پندرہ روزہ بنگالی اخبار "احمدی" کی اشاعت

یہ بات تمام احباب کے لئے مسرت کا باعث ہوگی کہ پندرہ روزہ بنگالی اخبار "احمدی" کچھ عرصہ کے التواء کے بعد پھر باقاعدہ نرائن گنج سے نکلنا شروع ہو گیا ہے۔ جو دوست خود خریدار بننا چاہیں یا کسی دوسرے کے نام جاری کروانا چاہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر خط و کتابت فرمائیں۔ سالانہ قیمت چار روپے ہے۔

(احسان اللہ سکدار ایڈیٹر "احمدی" پورٹ بکس ۶۷ ایسٹ پاکستان)

خریداران رسالہ ریویو آف ریلیجنز کو اطلاع

رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) ماہ فروری ۱۹۵۸ء بذریعہ ڈاک احباب کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ اگر کسی صاحب کو وقت پر نہ ملا ہو۔ تو دفتر کو اطلاع دیں۔ منتقل خریداران ریویو کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنا چندہ سال رواں اور بقایا سال گذشتہ ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

رسالہ کے مضامین بہت دلچسپ ہیں۔ جو امید ہے احباب کو پسند آئیں گے۔

(منیجر رسالہ ریویو انگریزی)

درخواستہائے دعا

(۱) میری زمین کا مقدمہ ہے جو بڑی پریشانی کا باعث ہے۔ خوشاب کی زمین منسوخ کر دی گئی ہے اور میری ذاتی زمین ابھی تک پوری نہیں ملی اور چار تاریخ ۵۸/۳/۲۴ مقدمہ تاریخ ہے دوست دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ میری مشکلات کو دور فرمائے۔ بدر دین چک ۹۴ ج ب ضلع لائلپور

(۲) مورخہ ۱۰ مارچ کو بہاولپور میں ہمارا ایک محکمانہ امتحان ہو رہا ہے۔ نیز میری دو بچیاں شدید طور پر بیمار رہی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے

(محمد سلیمان خان اسسٹنٹ سب انسپکٹر افسر انچارج پولیس وائرلیس سٹیشن بہاولنگر)

...و...یا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر سکے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی)

نمبر ۱۴۸۰۵ میں شیخ دین محمد ولد شیخ دیوان احمد صاحب قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن اوکاڑہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر جنوری ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ بوجہ ضعیفی و کمزوری کوئی کام نہیں کر سکتا۔ میرے بیٹے روزانہ تقریباً ایک روپیہ اخراجات کے لئے دیتے ہیں۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۳/- روپے ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اور وفات کے بعد جو کوئی جائداد ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مورخہ ۳ جنوری ۵۸ء

العبد نشان انگوٹھا دین محمد ولد شیخ دیوان احمد موصی۔

گواہ شد لال محمد پسر موصی بقلم خود مسلم جنرل اسٹور صدر بازار اوکاڑہ

گواہ شد حاکم علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ۳/۱/۵۸

نمبر ۱۴۸۱۳ میں چوہدری علم الدین ولد کرم الدین صاحب قوم جٹ پیشہ درزی عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن منڈی نیرمان ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولپور۔ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری آمد بذریعہ مشین درزی ۶۰/- روپے ماہوار ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میری بوقت وفات جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط

راقم الحروف ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

العبد نشان انگوٹھا چوہدری علم الدین منڈی نیرمان ضلع بہاولپور

گواہ شد محمود احمد محاسب جماعت احمدیہ منڈی نیرمان ضلع بہاولپور بقلم خود۔

گواہ شد: محمد صادق المشہور صادق علی پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال چک ۸۹ ڈاکخانہ منڈی نیرمان ضلع بہاولپور

نمبر ۱۴۸۱۲ میں بشیر احمد شیدا والد راجہ خان مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ناگڑیاں۔ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات حال کوئٹہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱/۵۷ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ۲ ۱/۲ بیگھ بارانی زمین۔ ایک عدد کچا مکان۔ جس کی قیمت ۱۵۰۰/- روپے ہے یہ زمین اور مکان موضع ناگڑیاں ضلع گجرات میرے گاؤں میں واقع ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ ۹۳/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ وصیت کی مد میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ فقط ۱۷ر اکتوبر ۱۹۵۷ء

العبد موصی بشیر احمد شیدا حال مکان ۳/۱۰۱/۵۵ رانا منڈ سٹریٹ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد جمعدار رحیم بخش زیدی ہیڈ کوارٹرز ڈویژن ڈھاکہ چھاؤنی حال لوار د ربوہ

گواہ شد محمد اسمٰعیل خالد (برادر حقیقی) دفتر وکالت انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۰۳۱۶ میں چوہدری نبی بخش ولد چوہدری نصراللہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱/۷ ساکن چک ۳۳ جنوبی ڈاکخانہ چک ۳۳ جنوبی خاص ضلع سرگودھا مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۲/۵۷ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں دو مربعے اراضی نہری واقعہ چک ۳۳ جنوبی ہے اور پہاڑنگ اوجھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں ۲۰ بیگھ اراضی ہے دونوں جگہوں میں میرے مکان بھی ہیں جو خام ہیں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد نبی بخش بقلم خود

گواہ شد منظور احمد چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔

گواہ شد محمد اسلم بقلم خود چک ۳۳ جنوبی سرگودھا ۳۰/۳/۵۷

نمبر ۱۴۸۱۵ میں خان محمد ولد پیر بخش خان قوم لکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال ..... تاریخ بیعت ۱۹۴۲ء ساکن گل گھوٹوں ڈاکخانہ جھگڑ امام شاہ ضلع ڈیرہ غازیخاں مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ میری آمد اس وقت ماہوار مبلغ ۹۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میری وقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

راقم الحروف العبد خان محمد بقلم خود پنر حالی عربی ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول نیرمان ضلع بہاولپور۔

گواہ شد: محمود احمد محاسب نیرمان ضلع بہاولپور۔

گواہ شد: محمد صادق المشہور صادق علی پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال چک ۸۹ ڈاکخانہ منڈی نیرمان ضلع بہاولپور

نمبر ۱۴۸۱۴ میں خورشید بیگم بنت ملک محمد لطیف صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر جنوری ۱۹۵۸ء۔ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میری آمدن بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمدن کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میری وقت وفات جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبدہ: معلمہ خورشید بیگم بنت محمد لطیف صاحب ساکن بھینی حالی وار برٹن ڈی۔ بی۔ پرائمری گرلز سکول تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد: ملک محمد عاشق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ بقلم خود

گواہ شد: ملک محمد لطیف انسپکٹر بیوتگی ربوہ ضلع جھنگ حال وار برٹن ضلع شیخوپورہ

نمبر ۱۴۸۱۸ میں راجہ ولایت خان ولد راجہ محمد خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن چک ۱۰۵/۱۲-L ڈاکخانہ ۱۰۴/۱۲-L ضلع منٹگمری مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری زمین چک ۱۰۵/۱۲-L میں ۱۲ ۱/۲ کلے ہے۔ ضلع جہلم تحصیل پنڈدادنخان ڈاکخانہ ڈلوال سکنہ ملوٹ میں دس کلے ہے میری پنشن مبلغ ۲۴/- ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ حقدار ہوگی۔

العبد: راجہ ولایت خان سکنہ چک ۱۰۵/۱۲-L

گواہ شد: سردار نذر حسین خان لفٹیننٹ چک ۵/۱۲-L ضلع منٹگمری۔

گواہ شد: محمد عبداللہ احمدی ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر چک ۵۰/۱۲-L ڈاکخانہ چک ۵/۱۲-L براستہ کسووال ضلع منٹگمری

نمبر ۱۴۸۱۶ میں سردار بی بی بیوہ غلام رسول صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۲۰ دسمبر ۱۹۳۷ء ساکن سدوکی ڈاکخانہ جھیورانوالی ضلع گجرات مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۵۸ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مجھے خاوند کی جائداد سے صرف ایک بیگھ زمین ملی ہے جو کہ موضع سدوکی ڈاکخانہ جھیورانوالی پولیس اسٹیشن کنجاہ ضلع گجرات میں واقع ہے اور اسکی بازاری قیمت ۶۰۰ روپے ہے۔ اور وہ ابھی شرکا میں مشترکہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو کہ ۶۰ روپیہ بنتی ہے جو اپنی زندگی میں ادا کر دونگی۔ اور اگر میں اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکوں تو صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وارث ہوگی اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائداد مرنے کے بعد ثابت ہو تو اسکی وارث بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ یہ وصیت درج ذیل گواہان کی تصدیق سے لکھی گئی ہے تاکہ سند رہے

الامۃ خاکسار نشان انگوٹھا سردار بی بی بیوہ غلام رسول سدوکی ضلع گجرات

گواہ شد محمد احمد ولد محمد حسین موضع سدوکی ضلع گجرات

گواہ شد نشان انگوٹھا غلام حیدر ولد جلال سدوکی

ناظم آباد کے تصادم کے سلسلے میں ساڑھے پانچ سو افراد گرفتار

ہلاک ہونیوالوں کی تعداد چار تک پہنچ گئی۔ فساد کی سرکاری تحقیقات کا حکم

کراچی ۶ مارچ۔ ناظم آباد کے علاقے میں پرسوں جو خونریز بلوہ ہوا تھا۔ اس کے سلسلے میں پولیس اب تک پانچ سو اٹھتر افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ کل اس بلوہ کا ایک اور مجروح ہسپتال میں انتقال کر گیا۔ اس طرح سرکاری اطلاع کے مطابق مرنے والوں کی تعداد چار تک پہنچ گئی ہے۔ دو افراد موقع پر ہلاک ہوئے تھے اور ایک مجروح کل رات نے ہسپتال میں چل بسا تھا۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دو سو چون افراد کو کرفیو اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ کل صبح بلوے کے فوراً بعد سارے علاقے میں ایک مہینے کے لئے دفعہ ۱۴۴ اور چھ روز سے لئے۔ رات بھر کا کرفیو لگا دیا گیا تھا۔ مزید دو سو نیس افراد نقص امن اور بچاؤ کے افراد لوٹ مار۔ قتل اور ڈکیتی کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ سرکاری حکام کا دعوے ہے کہ اب صورت حال پرسکون اور پوری طرح قابو میں ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

نوٹس

(۱) مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء کو دو بجے بعد دوپہر تک نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی شرح پر مبنی سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ یہ ٹینڈر مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم تاریخ مذکورہ بالا کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں) پیش کئے جانے چاہئیں۔

آمدہ ٹینڈر ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء کو ہی اڑھائی بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے

نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
ہیڈ کوارٹرز آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے C.C.M اور C.O.P.S کے دونوں کمروں میں فلشنگ کا انتظام کرنا۔	۴۰۰۰/- چار ہزار روپیہ	۱۰۰/- سو روپیہ	ایک ماہ

(۲) وہ ٹھیکیدار جن کے نام لاہور ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں۔ وہ ۱۰ مارچ سے قبل اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے اپنے نام اس فہرست میں درج کروا سکتے ہیں اور ٹینڈر پیش کر سکتے ہیں

(۳) مفصل شرائط و ہدایات۔ نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ اور تخمینہ ہائے لاگت وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ اوقات عمل میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

— ادارہ ریلوے اس بات کا ہرگز ہرگز پابند نہیں کہ وہ کوئی کم سے کم ٹینڈر یا کوئی خاص ٹینڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

— ٹینڈر پیش کرنے والے ٹھیکیدار کے لئے مفید ہوگا۔ کہ وہ زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کروا دیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

(۱) مجھے مندرجہ ذیل کام کے لئے ۱۳ مارچ ۱۹۵۸ء کے دو بجے بعد دوپہر تک مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے تاریخ مذکور کے ایک بجے بعد دوپہر تک بحساب ایک روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں) سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔

آمدہ ٹینڈر اسی روز اڑھائی بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے۔

نوعیت کام	عرصہ ٹھیکہ	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
سگنل شاپ لاہور کے گیٹ نمبر ۱۶ کے باہر پڑی ہوئی راکھ، ناکارہ اور ردی اشیاء کا ازالہ وغیرہ۔	یکم اپریل ۱۹۵۸ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۵۹ء تک۔	چار صد روپیہ

(۲) مفصل شروط و ہدایات وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے اندر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(۳) وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں، وہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۸ء سے قبل اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ وغیرہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے اپنے نام اس فہرست میں درج کروا سکتے اور ٹینڈر پیش کر سکتے ہیں۔

(۴) ٹینڈر پیش کرنے والے ٹھیکیدار کے لئے زر ضمانت ۱۳ مارچ ۱۹۵۸ء سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کروا دینا مفید ہوگا۔

(۵) ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ وہ کوئی زیادہ سے زیادہ ٹینڈر یا کوئی خاص ٹینڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ، نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

ضروری اطلاع

رسالہ الفرقان کا ماہ فروری اور مارچ کا نمبر مؤرخہ ۵ مارچ کو ڈاکخانہ سے پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ تمام خریدار اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ جن بقایا دار احباب کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے ان کے نام رسالہ وی۔ پی کیا جا رہا ہے۔ براہ مہربانی وہ وی پی وصول فرمالیں۔ شکریہ۔

مینجر الفرقان۔ ربوہ

ضرورت ملازم

ایک ایسے احمدی فوجی پنشنر کی بطور ملازم ضرورت ہے۔ جو کسی اچھے فوجی افسر کی اردل میں کام کر چکا ہو۔ میز کے کام (Table service) سے واقف ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت ۳۰/- سے ۴۵/- روپے تک ہمراہ کھانا ہوگی۔ صاف ستھرا آدمی ہونا چاہیئے۔ قابل اعتماد ہونے کے متعلق امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔ خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ

دار السلام ۳ بی ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ عرصہ ایک ماہ سے سیالکوٹ میں بیمار ہیں۔ سخت تکلیف ہے احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا بخشے۔ آمین۔

محمد اکبر افضل شاہد۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴